

520

آیات نمبر 11 تا 13 میں تنبیہ کہ دنیا میں جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ ہی کے اذن سے آتی ہے، سو اہل ایمان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ مصیبتوں سے ڈر کر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت سے منہ موڑ لیں۔ رسول اللہ (ﷺ) کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا تھا، اب تمہاری ذمہ داری ہے۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ بسا اوقات انسان کے بیوی بچے اس کے لئے فتنہ بن جاتے ہیں سو احتیاط سے کام لیں لیکن ان سے عفو و درگزر کا معاملہ کریں۔ اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ کوئی بھی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی، سو جو شخص اللہ پر ایمان و یقین رکھتا ہے تو وہ اس کے دل کو ہدایت و رہنمائی عطا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے وہ فوراً اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر معافی کا طلبگار ہوتا ہے اور اللہ اسے مصیبت سے نجات کا راستہ اور اس پر صبر کی توفیق عطا کر دیتا ہے وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرو، اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر ہمارے احکام کو تم تک پہنچا دینا ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، سو ایمان والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض لوگ تمہارے لئے دشمن ہیں سو ان سے محتاط رہو اور اگر تم عفوو درگزر سے کام لو اور انہیں معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو تمہارے لئے ایک آزمائش ہیں اور یاد رکھو کہ اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے، لیکن آزمائش میں کامیابی شرط ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ لہٰذا تم سے جس قدر ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا حکم سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے

وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر اس کا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا، کہ اخلاص اور خوش دلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ایسا ہی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دیا

وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اللہ بڑا ہی قدردان اور بڑے تحمل والا ہے، وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا، بہت ہی زبردست اور بڑی حکمت والا ہے رکوع [۲]

